دنیا میں اسے ذلیل وخوار کر دیتا ہے ہماری آنکھوں نے نرسمہاراؤ کا حشر تو دیکھا ہی تھا کہ کس طرح اسے ذلت وخواری سے دوچار ہونا پڑا۔ اقتدار کی کرسی سے نیچے اترنا پڑا کانگریس پارٹی نے اپنی عبرتناک شکست کا ذمہ دار نرسمہاراؤ ہی کو گردانا۔ اب کلیان سنگھ کا عبرتناک حشر سب لوگوں کے سامنے ہے اسے قدرت نے خود اسی کی جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی میں بے آبرو کیا یوپی میں بی جے پی کو حالیہ پارلیمنٹری انتخابات میں جو گذشتہ انتخابات کے مقابلے کم نشستیں ملی ہیں اس کا ذمہ دار بھی کلیان سنگھ ہی کو ٹھہرایا جارہا ہے۔ آج بھارتیہ جنتا پارٹی کے تمام لیڈر یک زبان ہو کر کلیان سنگھ کے بیانات کی مذمت کر رہے ہیں اور کلیان سنگھ پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں کے مصداق ہوا میں تیر چلانے کی کوشش میں مشغول ہیں۔ مسجد توڑنے والوں کو قدرت نے دنیا میں خوار کر دیا ہے پی وی نرسمہاراؤ ہندوستان کے وزیر اعظم تھے دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کا سب سے طاقتور وزیر اعظم بابری مسجد کے انہدام کے بعد ملک کے عام انتخابات میں کانگریس کو شکست سے نہ بچا سکا جس کی وجہ سے کانگریس کو اقتدار سے محروم ہونا پڑا۔ اور اس کے بعد دو انتخابات میں کانگریس اپنی کرتوتوں کی وجہ سے مسلسل شکست سے دوچار ہوئی ہے۔ بالکل اسی طرح ۶ر دسمبر ۱۹۹۲ء کو بابری مسجد کی مسماری کے بعد یوپی میں کلیان سنگھ کی قیادت میں اسمبلی کے دوبارہ انتخاب بھارتیہ جنتا پارٹی مکمل اکثریت حاصل کرنے میں ناکام ہی رہی۔ ایک بار بھارتیہ جنتا پارٹی کے کٹر مخالف اور بابری مسجد پر یلغار کرنے والوں پر پولس کی گولی چلانے کو جائز قرار دینے والے ملائم سنگھ کی حکومت قائم ہوئی اور دوسرے انتخاب میں بابری مسجد توڑنے والوں کی مخالفت کرنے والی مایاوتی کی حکومت قائم ہوئی ان کے بعد اگر کلیان سنگھ نے اپنی سرکار بنائی تو ان ہی لوگوں کے ساتھ جوڑ توڑ کر کے جو بابری مسجد کے انہدام کے مخالف تھے اور پھر اس کے بعد ان ہی کی بھارتیہ جنتا پارٹی نے انہیں پائے حقارت سے درکنار کر دیا۔ اس پر کلیان سنگھ آپے سے باہر ہیں غصہ سے بے قابو ہیں مگر وہ بھول گئے کہ خدا کے گھر کو ڈھانے کی سازش میں ملوث لوگوں کا حشر ایسا ہی ہوتا ہے عدالت نے انہیں سزا بھی دی تھی اور دو ہزار روپے جرمانہ بھی ان پر عائد کیا تھا اور اب قدرت نے ان ہی کی محبوب رہی پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی کے ذریعہ ذلت آمیز دستبرداری پر مجبور کر دیا ہے۔ اسے کہتے ہیں قدرت کا انتقام!